ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

آر بی آئی/2020-21/17   6 اگست 2020

ڈی او آر نمبر۔ بی پی۔ بی سی/4/21.04.048/2020-21

سبھی کمرشیل بینکیں (بشمولا سمال فائینس بینکیں، لوکل ایریہ بینکیں اور علاقائی دیہی بینکیں)

سبھی پرائمری (شہری) کوآپریٹو بینکیں/ اسٹیٹ کوآپریٹو بینکیں/ ڈسٹرکٹ سینٹرل کوآپریٹو بینکیں

سبھی آل انڈیا مالیاتی ادارے

سبھی غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیاں

محترم / محترمه!

مائکرو، اسمال اور میڈیم صنعتیں (ایم ایس ایم ای) سیکٹر۔ قرضوں کی ازسر نو ترتیب

برائے مہربانی اس مضمون پر ہمارے مورخہ 11 فروری 2020 کے سرکلر ڈی او آر نمبر۔ بی پی۔ بی سی 34/21.04.048/2019-20 کا حوالہ دیں۔

2: کووڈ-19 مہلک وبا کے پھیلنے سے ایم ایس ایم ای سیکٹر کے سامنے آنے والی دقتوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے ان کی بقاء کے لئے تعاون کی ضرورت محسوس کی گئی اس لئے کووڈ-19 کے لئے ریزولیوشن فریم ورک کے ساتھ ان گائیڈ لائنس کا تال میل رکھتے ہوئے دباؤ سے تعلق رکھنے والے سیکٹر کو دیئے جانے والے قرضوں کے بارے میں راحت دی جائے۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ مندرجہ بالا سرکلر کی شرائط کے مدنظر اس اسکیم میں توسیع کی جائے۔ لہذا ایم ایس ایم ای کو دیئے گئے موجودہ قرضوں کو ''اسٹینڈرڈ'' کی درجہ بندی میں رکھا جائے اور اسٹیٹ درجہ بندی کو کم نہ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ ان قرضوں کی ادائیگی کی دوبارہ ترتیب دی جائے۔

(i) یکم/ مارچ 2020 تک کی پوزیشن پر ان کا مجموعی ایکسپوزر بشمول غیر فنڈ کی بنیاد پر سہولیات، بینکوں اور این بی ایف سی ز کی طرف سے بارووں کو دیا قرض 25 کروڑ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

(ii) بارود کا اکاؤنٹ یکم/ مارچ 2020 کو ''اسٹینڈرڈ اسیٹ'' تھا۔

(iii) بارروور کے اکاؤنٹ کی دوبارہ ترتیب 31 مارچ 2021 سے پہلے پہلے عمل میں آجائے۔

(iv) بارروور کی صنعت دوبارہ ترتیب کے عمل (ری اسٹرکچرنگ تاریخ) کی تاریخ سے جی ایس ٹی میں رجسٹرڈ ہو۔ حالانکہ یہ شرط ان ایم ایس ایم ای پر جو جی ایس ٹی رجسٹریشن سے مستثنیٰ ہیں پر لاگو نہیں ہے۔ یکم/ مارچ 2020 تک مستثنیٰ لمٹ کے حصول کی بنیاد پر طے کیا جائے گا۔

(v) بارروورس کی اثاثہ درجہ بندی میں اگر وہ ''اسٹینڈرڈ'' ہے تو وہ قائم رہے گا جبکہ اگر اس کا اکاؤنٹ 2 مارچ 2020 اور ری اسٹرکچرنگ پر عمل کی تاریخ کے درمیان این پی اے بھی ہو جاتا ہے تو بھی اس کو اپ گریڈ کر کے ''اسٹینڈرڈ اسیٹ'' میں ہی رکھا جائے گا ری اسٹرکچرنگ پلان پر

عمل کی تاریخ پر معیاری مانا جائے گا۔اثاثہ درجہ بندی کا فائدہ انہیں باروورس کو ملے گا جن کی ری اسٹرکچرنگ سرکلر کے پراویزنس کے مطابق ہوگی۔

(vi) جو اکاؤنٹس ان گائیڈ لائنس کے مطابق ''از سرنو ترتیب'' دے دیئے گئے ہیں تو بینکیں ان کو پہلے سے دی گئی مراعات کے علاوہ 5% اضافی مراعات مین ٹین کریں گے۔

3: 11 فروری 2020 کے سرکلر میں بتائی گئی سبھی دوسری ہدایات میں کوئی تبدیلی نہیں ہے وہ ویسے ہی رہیں گی۔

آپ کا مخلص

(سوروسنہا)

چیف جنرل منیجر انچارج